عبدالمبین نام رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

عبدالمبین نام رکھنا کیسا ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

"عبدالمبین" نام رکھنا جائز ہے کہ اس کا معنی بنے گا "نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام" اور عبد کی نسبت بندوں کی طرف کرنے کا ثبوت قرآن پاک میں موجود ہے، چنانچہ ارشاد باری تعالی ہے: (وَ اَنْكِحُوا الْاَیَامٰى مِنْكُمْ وَ الصّٰلِحِیْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَ اِمَآىٕكُمْ) ترجمہ کنزالایمان: اور نکاح کردو اپنوں میں اُن کا جو بے نکاح ہوں اور اپنے لائق بندوں اور کنیزوں کا۔ (سورۃ النور، پ18، آیت 32)

فقہ حنفی کی مشہور کتاب درِ مختار کے مصنف کے استاذ صاحب کا نام عبدالنبی تھا، جس کا ذکر درمختار کے مقدمے میں موجود ہے، چنانچہ وہ خود فرماتے ہیں: "فإني أرويه عن شيخنا الشيخ عبد النبي الخليلي" (الدر المختار، صفحہ 7، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

ہاں! بعض متاخرین علما نے ایسے نام رکھنے کی ممانعت و کراہت بیان فرمائی ہے، جن میں لفظ عبد کی نسبت اللہ تعالی کے علاوہ کسی اور کی طرف ہو، جبکہ بطور لقب و وصف، لفظ عبد کی اضافت اللہ تعالی کے علاوہ کی طرف کرنے میں کسی قسم کا حرج نہیں۔

اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ سے عبدالمصطفی، عبدالنبی وغیرہ نام رکھنے کے متعلق سوال ہوا تو جواباً ارشاد فرمایا: "فقیر کے اس بارے میں تین رسالے ہیں جو میرے مجموعہ فتاوی میں ہیں۔ ایک دربارہ غلام مصطفی، اور اس کا جواز دلائل سے ثابت کیا ہے۔ دوسرا دربارہ عبدالمصطفی، اور اس میں تحقیق یہ ہے کہ توصیفاً بلاشبہ جائز اور اجلہ صحابہ سے ثابت، کراہت کہ بعض متاخرین نے لکھی، جانب تسمیہ راجح ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ 669، مطبوعہ، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہارِ شریعت میں ہے "عبدالمصطفیٰ، عبدالنبی، عبدالرسول نام رکھنا جائز ہے کہ اس نسبت کی شرافت مقصود ہے اور عبودیت کے حقیقی معنی یہاں مقصود نہیں ہیں۔ رہی عبد کی اضافت غیر اللہ کی طرف یہ قرآن و حدیث سے ثابت ہے۔" (بہارِ شریعت، جلد3، حصہ16، صفحہ604، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابوشاہد مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر: WAT-3982

تاریخ اجراء: 06 محرم الحرام 1447ھ/02 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net